رپورٹ: مولانا حبیب اللہ حقانی

تقریب دستار بندی جامعہ دارالعلوم حقانیہ اور جامع مسجد مولانا عبدالحقؒ کا سنگ بنیاد

۲۲ مئی جمعرات کا دن تاریخ میں سنہرے حروف سے لکھا جائے گا کیونکہ یہ دن اس لحاظ سے تو قابل ذکر ہے ہی کہ ایشیاء کے عظیم الشان آزاد اسلامی یونیورسٹی جامعہ دارالعلوم حقانیہ کے تقریباً پندرہ سو فضلاء کی دستار بندی تھی، لیکن اسی دن جامعہ دارالعلوم حقانیہ کے عظیم الشان ''جامع مسجد شیخ الحدیث مولانا عبدالحقؒ'' کے سنگ بنیاد کی تقریب بھی تھی، جس سے ملک بھر کے اکابر، مشائخ، علماء اور صلحا نے شرکت کی۔ جامعہ دارالعلوم حقانیہ کی موجودہ مسجد ہزاروں طلباء اور اردگرد کی آبادی کے لئے ناکافی ہے، بارش اور دھوپ میں سینکڑوں علماء وطلباء نماز باجماعت میں شرکت سے محروم ہوجاتے ہیں۔ جامعہ حقانیہ کے علمی بین الاقوامی مقام واہمیت کے پیش نظر جامعہ حقانیہ کے مہتمم، سفیر امن شیخ الحدیث حضرت مولانا سمیع الحق صاحب دامت برکاتہم اور نائب مہتمم و نائب صدر الوفاق المدارس شیخ الحدیث حضرت مولانا انوارالحق صاحب مدظلہ اور دیگر مشائخ حقانیہ و منتظمین کی خواہش تھی کہ دارالعلوم کے شایان شان ایک نئی شاندار، وسیع وعریض مسجد کی تعمیر ہو، اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے جمعرات کے دن بعدازظہر سنگ بنیاد کی تقریب منعقد ہوئی، جس میں مجلس شوریٰ کے ارکان کے علاوہ بزرگان دین، پیران طریقت اور اہل خیر حضرات کا اجتماع ایوان شریعت ہال (دارالحدیث) میں ہوا، تقریب کا آغاز مولانا قاری حمایت الحق کی تلاوت سے ہوا۔ وَ اِذْ یَرْفَعُ اِبْرٰهٖمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَیْتِ وَ اِسْمٰعِیْلُ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ...... مجلس کی مناسبت اور موقع ومحل کے مطابق تلاوت پر داد وصول کی۔ تلاوت کے بعد حافظ اسامہ لاہور نے نعت رسول مقبول ﷺ پیش کی۔ اس کے بعد حضرت مولانا عبدالقیوم حقانی نے سٹیج سنبھالا، خطبہ مسنونہ کے بعد فرمایا:

آپ ''جامع مسجد شیخ الحدیث مولانا عبدالحقؒ'' کی تقریب سنگ بنیاد میں شریک ہیں۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان اِنَّمَا یَعْمُرُ مَسٰجِدَ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ اللہ تعالیٰ کے گھر، مساجد وہ لوگ بناتے ہیں، جو اللہ تعالیٰ پر ایمان لاتے ہیں، سیدی و سندی محدث کبیر شیخ الحدیث مولانا عبدالحقؒ فرماتے تھے کہ یہ آیت کریمہ مساجد بنانے والوں کے لئے سب سے بڑی خوشخبری اور بشارت ہے۔ یہ مسجد کوئی معمولی مسجد نہیں بلکہ ہزاروں کی تعداد میں مہمانان رسولؐ، طلباء دین، علماء مشائخ اور صلحاء کی علمی، دینی وروحانی کاوشوں کا مرکز رہے گی، ان شاءاللہ۔

دارالعلوم حقانیہ اس وقت عالم اسلام کی سب سے بڑی کلاس دورہ حدیث کی تعداد کی حامل ہے' صرف دورہ حدیث میں ۱۵۰۰ طلبہ پڑھتے ہیں۔کافی عرصہ سے یہ منصوبہ چل رہا تھا' مگر آج اللہ نے اس کے سنگ بنیاد میں آپ کو شریک کیا' مبارک ہو۔مبارک ہو۔

اب مولانا محمد اسرار ابن مدنی' معاون خصوصی ماہنامہ ''الحق'' نے پروجیکٹر کے ذریعے دارالعلوم کا مختصر تعارف کرایا۔ پھر مسجد کے نقشہ جات اور ماڈلز دکھائے۔۸۰ ہزار فٹ کورڈ ایریا' سہ منزلہ مسجد' کشادہ ہال' گیلریاں' وسیع صحن' تین اطراف سے برآمدے' خواتین کیلئے نماز کا الگ حصہ' فی مصلی تیس ہزار روپے' فی مربع فٹ تین ہزار دو سو روپے اور تخمینہ لاگت پچیس کروڑ روپے بتائے۔تعارف کے بعد ایوان شریعت ہال کی گیلری میں حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ کی طرف سے مہمانوں کیلئے ظہرانے کا انتظام تھا۔ظہر پڑھ کے اکابر' مشائخ' علماء' صلحا اور معزز مہمانان گرامی حضرت سفیر امن مدظلہ کی معیت میں سنگِ بنیاد رکھنے کیلئے نیچے تہہ خانے کیلئے کھودے گئے ہال کی جگہ تشریف لے گئے' مولانا سمیع الحق نے سب سے پہلی اینٹ شعبہ دارالحفظ کے دو یتیم حافظ بچوں حافظ محمد عزیز، حافظ محمد آغا گل سے رکھوائی، پھر شیخ الحدیث حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ نے اینٹ رکھی ،اس کے بعد نائب مہتمم شیخ الحدیث حضرت مولانا انوار الحق صاحب مدظلہ ،حضرت مولانا پیر عزیز الرحمٰن ہزاروی مدظلہ، حضرت مولانا عبدالقیوم حقانی صاحب مدظلہ ،مولانا مفتی غلام الرحمان صاحب مدظلہ ،سینیٹر طلحہ محمود صاحب سمیت مجذوب عالم دین مولانا خیر البشر صاحب مدظلہ اور دیگر اساتذہ ومشائخ نے سنگ بنیاد میں حصہ لیا اور حدیث من بنی لله مسجد اولو کمفحص قطاة بنی الله له بیتا فی الجنة کے مصداق بنے۔اس موقع پر شیخ محسن رفاعی موئے مبارکؐ سمیت موجود تھے۔موئے مبارک بھی تبرکاً بنیاد رکھنے کی جگہ پر مدیر ''الحق'' مولانا راشد الحق صاحب کے ہاتھوں میں موجود تھا۔اسی طرح ماء زم زم مبارک بھی سیمنٹ کے مصالحہ میں شامل کیا گیا اور باقی زم زم کا پانی بنیاد اور اینٹوں پر تبرکاً ڈالا گیا۔حضرت مہتمم صاحب مدظلہ اور حضرت مولانا پیر عزیز الرحمٰن ہزاروی صاحب مدظلہ شرکاء مجلس درود شریف کے وِرد کی تلقین فرماتے رہے۔حضرات اکابر ''موئے مبارک'' کی زیارت کرتے سر آنکھوں سے لگاتے اور پھر بنیاد میں اینٹ رکھتے۔بعد میں اوپر اسٹیج کیساتھ مسجد کیلئے بنائی گئی خصوصی تختی کی نقاب کشائی کی گئی، تختی پر یہ عبارت درج ہے:

(بسم اللہ الرحمن الرحیم لَمَسجِد اُسِّس عَلَی التَّقوٰی' سنگ بنیاد جامع مسجد مولانا عبدالحقؒ ،دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک، بدست اکابرین علماء ومشائخ عظام صلحاء امت وعمائدین ملت ،22 مئی 2014ء بروز جمعرات بمطابق ۲۲ رجب ۱۴۳۵ھ بوقت دوپہر 2:00 بجے)

نیز اس سے قبل ۶/ اپریل ۲۰۱۳ء بروز ہفتہ صبح ساڑھے نو بجے کو مسجد کے لئے مختص نئے پلاٹ میں باقاعدہ کھدائی کی تقریب منعقد ہوئی تھی؛ جس میں صرف دارالعلوم کے اساتذہ کرام ومشائخ نے شرکت کی تھی؛ اور حضرت مہتمم صاحب اور حضرت

مولانا شیر علی شاہ صاحب مدظلہ نے تقاریر و دعا فرمائی تھی۔ کھدائی کے اس موقع پر مجلس میں موجود سب سے چھوٹے بچے کا انتخاب اساتذہ کرام نے کرانا چاہا تو قرعہ فال حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ کے پوتے اور مولانا راشد الحق مدیر الحق کے چھوٹے پانچ سالہ صاحبزادے محمد عمر کے نام نکلا اور اس چھوٹے معصوم کے ہاتھوں سے پہلی کھدال کے ذریعے مسجد کی تعمیر کا آغاز توکل علی اللہ کردیا گیا تھا' اب ایک سال بعد الحمدللہ باقاعدہ سنگ بنیاد رکھا جارہا تھا۔

سفیر امن شیخ الحدیث حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ مسند حدیث پر تشریف فرما ہوئے اب تقریب ختم بخاری شریف کا آغاز ہونا تھا' گرمی کی شدت کے باوجود لوگ نہایت پرسکون تھا' دارالعلوم حقانیہ کے مدرس اور جے یو آئی کے امیر مولانا محمد یوسف شاہ نے سٹیج سیکرٹری کے فرائض سرانجام دیئے۔ مولانا سید رسول مظہری نے دارالعلوم حقانیہ اور نئے فضلاء کی خدمت میں نظم پیش کی۔

تقریب ختم بخاری کا باقاعدہ آغاز ہوا، استقبالیہ وخوش آمدید کہنے کیلئے جامعہ دارالعلوم حقانیہ کے نائب مہتمم شیخ الحدیث حضرت مولانا انوار الحق صاحب تشریف لائے۔ خطبہ مسنونہ کے بعد فرمایا اِنَّمَا یَعْمُرُ مَسٰجِدَ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَ الْیَوْمِ الْاٰخِرِ میں حضرت مہتمم صاحب' دارالعلوم اساتذہ' فضلاء اور طلباء کی طرف آپ سب کو دل کی گہرائیوں سے خوش آمدید کہتا ہوں' اور شکریہ ادا کرتا ہوں کہ شدید گرمی اور مصروفیات کے باوجود دارالعلوم تشریف لائے۔ آج کی یہ تقریب معمول کی تقاریب کی طرح نہیں بلکہ آج کی اس تقریب میں دارالعلوم کے جامع مسجد کی بنیاد رکھی گئی۔ شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالحقؒ جب مسجد کی بنیاد رکھتے تو یہ آیت پڑھتے اور فرماتے یہ زندگی میں جنت کی بشارت وخوشخبری ہے' جس نے اس میں اینٹ بھی لگا دی' سریا لگایا تو یہ اس کے لئے صدقہ جاریہ ہے' جیسے کثیر تعداد میں طلبہ فراغت حاصل کررہے ہیں' یہ اپنے والدین کے لئے صدقہ جاریہ ہے اور یہ مسجد دارالعلوم کے بانی شیخ الحدیثؒ سے منسوب مسجد کے افتتاح میں آپ شریک ہیں' آپ کا یہ آنا عبث نہیں' آپ گرمی میں ہیں' ہمیں احساس ہے مگر لوگ گندم کاٹتے ہیں' تھریشر کرتے ہیں' دنیوی فائدہ کے لئے' اور آپ تو آخرت کے اجروثواب کیلئے تشریف لائے ہیں۔ آپ کا یہ ایک ایک منٹ بہت قیمتی ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ پر فخر کررہا ہے' وذکرھم اللہ فیمن عندہ

مولانا عبدالقیوم حقانی نے حاضرین کو دارالعلوم حقانیہ کی مثالی خدمات اور جامع مسجد مولانا عبدالحق کے تعمیراتی منصوبے پر روشنی ڈالی۔

اس کے بعد حضرت مولانا مفتی غلام الرحمٰن صاحب نے طلباء کو جامع مسجد کی تعمیر کے لئے اللہ تعالیٰ کے حضور میں دعائیں مانگنے اور عملی جدوجہد کے لئے متوجہ کیا۔

مولانا عبدالرؤف فاروقی نے حالات وواقعات اور ذمہ داریوں کے تناظر میں فضلاء سے اہم خطاب کیا۔

حضرت مہتمم صاحب نے فضلاء سے حلف نامہ لیا جس کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

حلف نامہ

فضلائے دارالعلوم حقانیہ کا عہد و میثاق اور حلف نامہ جسے شیخ الحدیث حضرت مولانا سمیع الحق صاحب (حفظہ اللہ تعالیٰ) مہتمم جامعہ دارالعلوم حقانیہ نے فراغت تحصیل علوم کی دستار بندی کے موقع پر ختم بخاری شریف کے نورانی عظیم الشان اجتماع میں پڑھ کر اور انہیں پڑھا کر حلف لیا۔ بتاریخ ۲۲ رجب المرجب ۱۴۳۵ھ ۲۲ مئی ۲۰۱۴ء

نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم ۔ اما بعد ہم اللہ تعالیٰ جل جلالہ کے لامتناہی ان گنت احسانات کا صمیم قلب سے شکر گزار ہیں کہ اس نے ہمیں اربوں بندوں میں قرآن پاک اور احادیث نبویہ کی اشاعت و ترویج کیلئے منتخب فرمایا۔ اور دارالعلوم حقانیہ کے جلیل القدر مشائخ کرام اور اجلہ اساتذہ' عظام سے علمی انوار پر برکات سے استفادہ کی نعمتوں سے نوازا۔ پاکستان کی مایہ ناز اسلامی یونیورسٹی دارالعلوم حقانیہ جو اسلامی علوم و معارف کا عظیم قلعہ ہے۔ دعوت وارشاد اور عزیمت و جہاد کا تمام عالم اسلام میں ایک منفرد مقام کا حامل ہے۔ اس عظیم یونیورسٹی کے اساتذہ اور مدرسین سلف صالحین کے مثالی نمائندے ہیں۔ ان عبقری شخصیات کے علوم و معارف کا خط وافر فراہم کیا ہے۔

ہم پورے وثوق و اعتماد کے ساتھ اعتراف کرتے ہیں کہ ہم دارالعلوم حقانیہ کے آغوش شفقت میں جن انعامات سے نوازے گئے ان کا حق تشکر ادا کرنے سے قاصر ہیں۔

ہم اپنے تمام اکابر اساتذہ اور شیوخ اور لاکھوں علماء کرام' اسلامی دانشوروں اور فرزندان توحید کے اس بے پناہ ہجوم میں اور اپنے اس عظیم مادر علمی کی پر شکوہ' منور فضاؤں میں رب العالمین جل جلالہ کے ساتھ پختہ عہد و میثاق کرتے ہیں کہ ہم اب اس عظیم امانت' وراثت نبویہؐ قرآن و حدیث کے علوم و معارف کی ترویج و اشاعت میں اپنی حیاتِ مستعار کے لیل ونہار صرف کریں گے۔

ہمیں موجودہ تاریک' المناک ناگفتہ بہ حالات کا پورا پورا احساس ہے کہ آج کفر و شرک کے علمبردار اور یہودیت کے شیاطین' استعماری قوتوں کے طواغیت نے اسلامی اقدار و روایات اور ان دینی جامعات و معاھد اور مدارس و مراکز کو اپنے جبر و استبداد سے نشانہ بنایا ہے اور ان دینی نشر گاہوں کے مہتممین واراکین اساتذہ سے وعدہ کرتے ہیں کہ ہم اپنے دلوں کی گہرائیوں' اپنی جانوں کو سد ذوالقرنین بنا کر ان یاجوجی یلغار کے مقابلوں میں ہم اپنے اسلاف کرام کے نقش قدم پر انشاء اللہ قائم رہیں گے۔ اور اپنی زندگی کو کتاب و سنت کی اشاعت اعلاء کلمۃ اللہ اور اسلامی نظام کے قیام کیلئے وقف کریں گے۔ ہم اللہ تعالیٰ سے دست بدعا ہیں کہ اللہ تعالیٰ ہمارے اس مادر علمی جامعہ دارالعلوم حقانیہ کو تا قیامت قرآن و حدیث کا عظیم قلعہ بنادے اور ہمیں اپنے سالارِ شریعت حضرت شیخ الحدیث مولانا عبدالحقؒ کے نقش قدم پر دین کی خدمت کی توفیق عطا فرمائے اور اس راستہ پر چلائے جو حضور اقدس ﷺ اور ان کے صحابہ و خلفائے راشدین نے بطور صراط مستقیم ہمارے لئے متعین فرمایا ہے۔ آمین یا الہ العالمین۔

آخر میں حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ نے بخاری شریف کی آخری حدیث کی محدثانہ انداز میں دلنشین تشریح فرمائی تقریب کا اختتام پیر طریقت حضرت مولانا عزیز الرحمٰن ہزاروی صاحب کی درد انگیز دعا سے ہوا۔